سوال

(28) نماز پڑھنے کے بعد کپڑوں پر نجاست دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اپنے کپڑوں میں نجاست پائے تو کیا اسے نماز دھرانا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شخص نے نادانستہ پر جسم یا پوشاک کی نجاست کے ساتھ نماز ادا کرلی اور اسے اس کا علم نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہوا، تو علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق اس کی نماز صحیح ہے، اسی طرح اگر اسے نماز سے قبل نجاست کا علم تھا مگر نماز کے وقت بھول گیا اور نماز کے بعد یاد آیا تب بھی اس کی نماز درست ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ... ٢٨٦ سورة البقرة

''اے ہمارے رب! ہم اگر بھول گئے یا غلطی کر بیٹھے تو ہماری گرفت نہ فرما۔''

اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا: میں نے قبول کرلیا۔

نیز ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز شروع کی، اتفاق سے جوتے میں گندگی لگی تھی، جبرئیل علیہ السلام نے جب آپ کو آگاہ کیا تو آپ نے جوتوں کو نکال کر اپنی نماز جاری رکھی اور نئے سرے سے نماز کا اعادہ نہیں کیا، یہ اللہ کی طرف سے بندوں کے لیے آسانی اور رحمت ہے، مگر جس نے بھول کر بے وضو نماز ادا کرلی اسے اہل علم کے اجماع کے مطابق نماز دہرانا ہوگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''بغیر وضو نہ تو کوئی نماز قبول ہوتی ہے اور نہ خیانت کے مال کا کوئی صدقہ'' (صحیح مسلم)

ایک دوسری حدیث میں آپ کا ارشاد ہے:

''تم میں سے اگر کسی شخص کا وضو ٹوٹ جائے تو جب تک وہ دوبارہ وضو نہ کرلے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔'' (متفق علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:81

محدث فتویٰ